اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ

اللہ ہی کی طرف قیامت کا علم لوٹایا جاتا ہے۔ جو پھل بھی اپنے خولوں سے

مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ

نکلتے ہیں اور جو کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور وضعِ حمل کرتی ہے وہ سب ہی

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا

اللہ کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شرکاء؟ تو وہ کہیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ

ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی مدعی نہیں۔ اور اُن سے کھو جائیں گے

مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ

وہ جن کو اس سے پہلے وہ پکارا کرتے تھے اور وہ جان لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچنے کی

مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫

راہ نہیں ہے۔ انسان بھلائی مانگنے سے تھکتا نہیں ہے۔

وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ

اور اگر اس کو مصیبت پہنچے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے چکھائیں

رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا

ہماری طرف سے مہربانی کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی، تو ضرور کہے گا کہ یہ تو میرے

لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ

لائق ہے۔ اور میں قیامت قائم ہونے والی گمان نہیں کرتا۔ اور اگر میں میرے رب کی طرف لوٹایا

اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھلائی ہی ہوگی۔ پھر ہم ضرور کافروں کو اُن کے

بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾

عمل بتلائیں گے۔ اور ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹا لیتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی دعا کرنے والا بن جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ
کہ بھلا یہ بتلاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کے ساتھ کفر

بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِیْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝۵۲
کرو تو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور والی گمراہی میں ہے؟

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ
عنقریب ہماری آیتیں ہم انہیں دکھائیں گے اطرافِ عالم میں، اور خود اُن کی ذات میں،

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
تا کہ اُن کے سامنے واضح ہو جائے کہ یہی حق ہے۔ کیا آپ کے رب کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ۝۵۳ اَلَآ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْيَةٍ
ہر چیز پر نگران ہے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے رب کی

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِيْطٌ ۝۵۴ ع ۶ ۱
ملاقات کی طرف سے شک میں ہیں۔ سنو! یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اٰیاتُھا ۵۳ (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ (۶۲) رکوعاتُھا ۵

اس میں ۵۳ آیتیں ہیں سورۃ الشوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ عٓسٓقٓ ۝۲ كَذٰلِكَ يُوْحِیْٓ اِلَيْكَ
حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ اسی طرح اللہ وحی بھیجتا ہے آپ کی طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳ لَهٗ
اور اُن (انبیاء) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے۔ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس کی

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ
ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ برتر ہے،

الْعَظِيْمُ ۝۴ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ
بڑا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں

مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اُن کے اوپر سے اور فرشتے تسبیح پڑھ رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ

اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سنو! یقیناً اللہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ٘ وَمَاۤ اَنْتَ

حمایتی بنا لیے ہیں، تو اللہ اُن کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ

اُن کے ذمہ دار نہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآنِ عربی وحی کے ذریعہ سے

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

نازل کیا ہے تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور اُن کو جو اس کے اردگرد ہیں،

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ

اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک جماعت جنت میں ہوگی

وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً

اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

بنا دیتا، لیکن اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸

اور ظالموں کے لیے کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ حمایتی بنا لیے ہیں؟ پھر اللہ وہی کارساز ہے

وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ ع ۱

اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰

یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے توکل کیا۔ اور اسی کی طرف میں متوجہ ہوتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ

وہ اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے خود تم ہی

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ

میں سے جوڑے بنائے اور چوپاؤں کے جوڑے بنائے۔

يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ

وہ تزویج سے تمہاری نسلیں چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الۡبَصِيۡرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يَبۡسُطُ

دیکھنے والا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ روزی

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ

کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيۡمٌ ۝۱۲ شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ

جانتا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح (علیہ

نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ

السلام) کو اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم (علیہ

اِبۡرٰهِيۡمَ وَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ

السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ

اور اس میں تم تفرقہ مت ڈالنا۔ مشرکین پر بھاری ہے وہ جس کی

مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ

طرف آپ اُن کو بلاتے ہیں۔ اللہ اپنی طرف منتخب کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ۝۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا

اور اپنی طرف ہدایت دیتے ہیں اسی کو جو متوجہ ہوتا ہے۔ اور وہ الگ الگ فرقے نہیں بنے

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ

مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آیا اُن کی آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ

اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی ایک مقرر کیے ہوئے آخری وقت تک کی تو اُن کے

بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ
درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ جو کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ
اُن کے بعد البتہ وہ اس کی طرف سے بڑے شک میں ہیں۔ تو اسی دین کی طرف آپ دعوت دیجیے۔

وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ
اور آپ استقامت اختیار کیجیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے۔ اور یوں کہیے

اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ
کہ میں ایمان لایا اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے

بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا
درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں

وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ
اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے۔ اللہ

يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ
ہمیں اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو حجت بازی کرتے ہیں

فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ
اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اللہ کو مان لیا گیا، اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ
اُن کے رب کے یہاں باطل ہے، اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ
سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی نے کتاب اتاری

بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
حق کے ساتھ اور میزان کو اتارا۔ اور آپ کو کیا خبر، عجب نہیں کہ قیامت

قَرِيۡبٌ ﴿١٧﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ
قریب ہو۔ اس کو جلدی طلب کر رہے ہیں وہ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا
اور جو ایمان والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
حق ہے۔ سنو! یقیناً وہ جو قیامت کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں

لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
البتہ وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، روزی دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ ع ٢
جس کو چاہتا ہے۔ اور وہ قوت والا، زبردست ہے۔ جو آخرت

يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں زیادتی کریں گے۔ اور جو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ
دنیا کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور اس کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ کیا اُن کے لیے شرکاء ہیں جنہوں نے اُن کے

لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
لیے دین میں کوئی شریعت بنائی ہے وہ جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر قولِ فیصل

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً ظالم لوگوں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالم لوگوں کو دیکھوگے کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اپنے کرتوت سے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
کرتے رہے وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے وہ نعمتیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ
ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ یہ بڑا بھاری فضل ہے۔ اسی کی

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ
اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے، اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ
آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر سوائے رشتہ داری کی محبت کے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔

وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
بہت زیادہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اللہ پر جھوٹ گھڑا؟

فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِكَ ؕ وَیَمۡحُ اللّٰهُ
پھر اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو

الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ
مٹاتے ہیں اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ
خوب جاننے والے ہیں۔ اور وہی اللہ اپنے بندوں کی توبہ

عَنۡ عِبَادِهٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ
قبول کرتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے اور جانتا ہے وہ جو

مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
تم کرتے ہو۔ اور اللہ اُن کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ
کرتے رہے اور اُن کو اپنے فضل سے مزید دیتا ہے۔ اور کافروں کے

لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ
لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور اگر اللہ روزی کشادہ کر دے اپنے سب بندوں کے لیے

لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَلٰكِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ
تو وہ زمین میں باغی بن جائیں، لیکن اللہ ایک مقدار سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے۔

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ
یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اور وہی اللہ ہے جو بارش

الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَهُوَ
اتارتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔ اور وہ

الۡوَلِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ
قابلِ تعریف کارساز ہے۔ اور اللہ کی آیات میں سے آسمانوں اور زمین اور

وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِيۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ
اُن جانداروں کا پیدا کرنا ہے جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلائے ہیں۔ اور وہ

ع ۳ ۱۰ ۴ عَلٰى جَمۡعِهِمۡ اِذَا يَشَآءُ قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمۡ
اُن کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچے

مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ يَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ؕ﴿۳۰﴾
تو وہ تمہارے اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے اور بہت سے گناہ اللہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَـكُمۡ
اور تم زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لیے اللہ

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ
کے سوا کوئی کارساز اور مددگار نہیں۔ اور اللہ کی آیات میں سے سمندر میں چلنے والی

فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ﴿۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ
پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے، پھر وہ (کشتیاں) سمندر

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
کی پشت پر ٹھہری رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے البتہ

شَكُوۡرٍ ۙ﴿۳۳﴾ اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ
نشانیاں ہیں۔ یا اُن کو اُن کے کرتوت کی بناء پر ہلاک کر دے، اور بہت سوں کو اللہ معاف

عَنۡ كَثِيۡرٍ ۙ﴿۳۴﴾ وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ
کر دیتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اُن کو جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں۔

مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ
اُن کے لیے کوئی چھوٹنے کا راستہ نہیں۔ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ
برتنے کے لیے ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے

اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ
جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو گناہوں میں سے بڑے گناہوں سے

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۳۷ۚ
اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ
اور جو اپنے رب کی بات مان لیتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور اُن کا کام آپس کے
شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳۸ۚ وَالَّذِيْنَ
مشورہ سے ہوتا ہے۔ اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں
اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۳۹ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
کہ جب اُن پر ظلم واقع ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ اور ایک برائی کا بدلہ
سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ
اسی جیسی ایک برائی ہے۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا ثواب
عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۴۰ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ
اللہ کے ذمہ ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد
ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۴۱ۭ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
برابر کا بدلہ لے لیں، سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔ الزام تو صرف
عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
اُن پر ہے جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ
کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے
وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۴۳ۧ وَمَنْ يُّضْلِلِ ع ۴/۱۴ ۵
اور معاف کر دے یہ البتہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
کر دے اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں۔ اور آپ ظالموں کو دیکھو گے
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ
کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا کوئی پلٹنے کا
مِّنْ سَبِيْلٍ ۴۴ۚ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ
راستہ ہے؟ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ پر پیش کیے جائیں گے، عاجزی کر رہے ہوں گے ذلت

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کی وجہ سے، آنکھوں کے کناروں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے

اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

کہیں گے کہ یقیناً خسارہ والے وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانوں اور

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں ڈالا۔ سنو! یقیناً ظالم لوگ

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

دائمی عذاب میں ہوں گے۔ اور اُن کے لیے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

جو اللہ کے سوا اُن کی نصرت کریں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ تم اپنے رب کی بات مان لو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ

اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو لوٹایا نہیں جا سکے گا۔ تمھارے لیے

مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

اس دن کوئی پناہ لینے کی جگہ نہیں ہوگی اور تمھارے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہوگا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا لطف) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔ اور اگر انھیں مصیبت پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو یقیناً انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا

سلطنت ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا
اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ یا اُن کے لیے بیٹے اور بیٹیاں دونوں اکٹھے کر

وَّ اِنَاثًا ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾
دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ
اور کسی انسان کی طاقت نہیں کہ اس سے اللہ کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ
پردہ کے پیچھے سے یا پیغام پہنچانے والے (فرشتہ) کو بھیجے، پھر وہ اللہ کے حکم سے وحی لاتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ
جو اللہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ برتر ہے، حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی

اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ
یعنی اپنا حکم بھیجا۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ
اور نہ ایمان (جانتے تھے)، لیکن ہم نے اس کو نور بنایا، ہم اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ
جسے ہمارے بندوں میں سے چاہتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
کر رہے ہیں۔ اس اللہ کے راستہ کی طرف جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

ع۵ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾
آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹتے ہیں۔

اٰیاتُہا ۸۹ (۴۳) سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رُکُوعَاتُہا ۷

اس میں ۸۹ آیتیں ہیں سورۃ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۚ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا
حٰمٓ۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! یقیناً ہم نے اسے عربی والا قرآن

عند المتقدمین ۱۲ م ۱۱

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳ وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ
بنایا ہے تا کہ تم عقل سے کام لو۔ یقیناً یہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے،

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
بہت ہی بلند مرتبہ، حکمت والی کتاب ہے۔ کیا ہم تم سے اس ذکر (قرآن) کو ہٹا دیں گے

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ
اس وجہ سے کہ تم حد سے آگے بڑھنے والی قوم ہو؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے

فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
نبی بھیجے۔ اور کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى
کرتے تھے۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا اُن سے بھی مضبوط پکڑ والوں کو، اور پہلے لوگوں

مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کا حال پیچھے گذر چکا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۹ الَّذِيْ
پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو پیدا کیا اس اللہ نے جو زبردست ہے، علم والا ہے۔ وہ اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
جس نے زمین کو فرش بنایا اور جس نے تمہارے لیے زمین میں راستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
تا کہ تم راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے آسمان سے ایک مقدار سے پانی

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۱
اتارا۔ پھر ہم اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
اور وہی ہے اللہ جس نے تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں میں

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝۱۲ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ
اور چوپاؤں میں سے وہ بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تا کہ تم اُن کی پیٹھوں پر برابر سوار ہو جاؤ،

ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ
پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر برابر بیٹھ جاؤ اور

تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
کہو وہ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے اس کو تابع کیا اور ہم اس کو قابو میں کر نہیں

مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ
سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

ع ۱۵ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾
اس کے بندوں میں سے جزء (اولاد) قرار دیے۔ یقیناً انسان البتہ کھلا ناشکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾
کیا اس نے (خود) اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹے منتخب کر کے دیے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
حالانکہ جب اُن میں سے کسی ایک کو بشارت دی جاتی ہے اس کی جس کے ساتھ وہ رحمٰن کے لیے مثال بیان کرتا ہے (لڑکی)،

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا
تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ کیا وہ بچی جو پرورش پاتی ہے

فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا
زیور میں اور آپس کے جھگڑے میں وہ صاف بول نہیں سکتی۔ اور انہوں نے اُن

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا
موجود تھے؟ عنقریب اُن کی شہادت لکھی جائے گی اور اُن سے سوال کیا جائے گا۔ اور یہ کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ
کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔ اُن کی اس پر کوئی دلیل نہیں۔

اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
وہ تو صرف اٹکل سے باتیں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے اُن کو کتاب دی اس سے پہلے،

فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
پھر وہ اس کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟ بلکہ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا

عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ
کو پایا ایک طریقہ پر اور ہم اُنہی کے نشاناتِ قدم پر راہ پا رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِى قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ
نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا، مگر وہاں کے خوشحال

مُتْرَفُوهَآ إِنَّا وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا
لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم اُن کے نشاناتِ

عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿۲۳﴾ قَٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ
قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ نبی نے کہا کیا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والی چیز لے کر

مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ ءَابَآءَكُمْ ۖ قَالُوٓا۟ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ
آیا ہوں جس پر تم نے تمہارے باپ دادا کو پایا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں جس کو دے کر تم

كَٰفِرُونَ ﴿۲۴﴾ فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ
بھیجے گئے ہو۔ پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا، تو آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا

عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۵﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ
انجام کیسا ہوا؟ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اپنے باپ سے

النصف ع ۲ ۸

وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿۲۶﴾ إِلَّا ٱلَّذِى فَطَرَنِى
اور اپنی قوم سے کہ میں بری ہوں اُن چیزوں سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر وہ اللہ جس نے مجھے پیدا کیا،

فَإِنَّهُۥ سَيَهْدِينِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
یقیناً وہی عنقریب مجھے راستہ دکھائے گا۔ اور اس کو اللہ نے باقی رہنے والا کلمہ بنایا

فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ
اُن کی ذرّیت میں تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو

وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾
متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿۳۰﴾
اور جب اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔

وَقَالُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ
اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن اُن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿۳۱﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ
کیوں نہیں اتارا گیا؟ کیا یہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہم نے اُن کے درمیان اُن کی روزی دنیوی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
اور ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر درجات کے اعتبار سے بلند کیا ہے تاکہ ایک

بَعۡضًا سُخۡرِيًّا‌ ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾
دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جسے یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ يَّكۡفُرُ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام انسان ایک ہی طرح کے بن جائیں گے تو رحمٰن کے ساتھ جو

بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا
کفر کرتے ہیں ہم اُن کے گھر کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے، جن پر

يَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا
وہ چڑھتے ہیں۔ اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

يَتَّكِـئُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخۡرُفًا‌ ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ
وہ ٹیک لگاتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور (یہ سب چیزیں) سونے کی بنا دیتے۔ اور یہ تمام تو صرف دنیوی زندگی کا

ع ۳ ۹ الدُّنۡيَا‌ ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنۡ
تھوڑا نفع اٹھانے کی چیزیں ہیں۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ اور جو

يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
رحمٰن کے ذکر سے اندھا بنتا ہے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا

قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمۡ لَيَـصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ
ساتھی بن جاتا ہے۔ اور یہ انہیں راستہ سے روکتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے

اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ
ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش کہ میرے

وَ بَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿۳۸﴾
اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو کتنا بُرا ساتھی ہے!

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ
اور آج تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گی جب تم نے شرک کیا یہ بات کہ تم عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ
شریک ہو۔ کیا آپ بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو

وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
اور اس شخص کو جو کھلی گمراہی میں ہے؟ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ
پھر بھی ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے،

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ
تو ہمیں اُن پر قدرت ہے۔ پھر آپ مضبوط تھامے رہئے اس کو جو آپ کی طرف وحی

اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
کیا گیا۔ یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم

وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
کے لیے نصیحت ہے۔ اور آگے تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور آپ ہمارے پیغمبروں سے پوچھ لیجیے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۙ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا۔ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا معبود بنائے ہیں

اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ ع
جن کی عبادت کی جائے؟ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہمارے معجزات دے کر بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾
فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ
پھر جب وہ اُن کے پاس ہمارے معجزات لے کر آئے تو وہ اس سے ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی معجزہ

مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اُن کے ساتھ والے معجزہ سے بڑا ہوتا تھا۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
تا کہ وہ رجوع کریں۔ اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر! تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
اس کا واسطہ دے کر جو عہد اس نے تجھ سے کر رکھا ہے۔ ہم ہدایت قبول کر لیں گے۔ پھر جب ہم

عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ
اُن سے وہ عذاب ہٹا دیتے تو اس وقت وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔ اور فرعون نے اپنی قوم

فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ
میں آواز لگائی، اس نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی سلطنت

الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ اَمۡ اَنَا
اور یہ نہریں نہیں ہیں جو میرے نیچے سے بہتی ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو؟ بلکہ میں

خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾
بہتر ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا؟

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ
پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صف باندھ کر

الۡمَلٰۤئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ
کیوں نہیں آئے؟ غرض اس نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا، پھر بھی انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انْتَقَمۡنَا
اس لیے کہ وہ نافرمان قوم تھی۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا
انتقام لیا، پھر ہم نے اُن تمام کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے اُن کو گزشتہ قوم اور پیچھے والوں کے لیے

لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ ع ۵
عبرت بنا دیا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی مثال بیان کی گئی، تو اچانک آپ کی قوم

مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ
اس سے شور مچانے لگی۔ اور وہ بولے کہ کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ؟

مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾
وہ آپ کے سامنے صرف جھگڑے کے لیے یہ مثال بیان کرتے ہیں۔ بلکہ وہ جھگڑالو قوم ہی ہے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ
عیسیٰ (علیہ السلام) تو ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا اور جس کو ہم نے بنی اسرائیل کے

اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰۤئِكَةً فِى
لیے مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تم میں سے فرشتے بناتے کہ

الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝۶۰ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ

وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔ اور یقیناً عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) یہ قیامت کی نشانی ہیں، اس لیے

بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ

تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور تم میرے حکم پر چلو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور تمہیں شیطان نہ

الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۲ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى

روکے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) روشن معجزات لے کر آئے

بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ

تو عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۶۳

صاف بیان کروں اس کا کچھ حصہ جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ وہی میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۴ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

راستہ ہے۔ تو اُن میں سے گروہ الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝۶۵ هَلْ

پھر ظالموں کے لیے دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ ایک دم اُن کے پاس آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۶۶ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

پتہ بھی نہ ہو۔ سوائے متقیوں کے اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن

اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝۶۷ۧ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ ع ۱۲

ہوں گے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ۝۶۸ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۶۹

غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور جو مسلمان تھے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝۷۰ يُطَافُ

(کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں شاداں و فرحاں جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر

عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا

سونے کے لگن اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور اس میں

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

وہ چیزیں ہوں گی جس کی نفس خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی۔ اور تم اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں اپنے عمل کی بدولت وارث بنایا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

گیا ہے۔ تمہارے لیے یہاں بکثرت میوے ہیں، جن میں سے تم کھاؤ۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ ۖ

یقیناً مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ

وہ اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ

لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! تیرے رب کو

عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ

ہمارا خاتمہ کر دینا چاہیے۔ مالک کہیں گے کہ تمہیں ٹھہرنا ہی ہے۔ ہم تمہارے پاس حق کو

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا

لائے تھے، لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے تھے۔ کیا انہوں نے حتمی

اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ۚ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

فیصلہ کرلیا ہے؟ تو ہم بھی حتمی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ یا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات

وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ

یا اُن کی سرگوشی سنتے نہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ

آپ فرما دیجیے کہ اگر رحمٰن کی اولاد ہوتی، تو سب سے پہلے میں اس کی بندگی کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور زمین کا رب، عرش کا رب پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ
پس آپ اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ پا لیں اُن کا وہ دن

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ۝۸۳ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ
جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اور وہی اللہ آسمان میں بھی معبود ہے

وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ۝۸۴ وَتَبٰرَكَ
اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بابرکت ہے

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ
وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کی سلطنت ہے۔

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۸۵
اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ
اور وہ لوگ جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سفارش کے مالک نہیں ہیں،

اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۸۶ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ
مگر جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں

مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۝۸۷ۙ
کس نے اُن کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر الٹے چلے جاتے ہیں؟

وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۸۸ۘ وقف لازم
اوررسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شکایت کہ الٰہی! یہ تو ایسی قوم ہے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۸۹ ع ۲۲/۱۳
(کہا گیا) پھر آپ اُن سے درگذر کیجیے اور یوں کہئے السلام علیکم۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اٰيَاتُهَا ۵۹ (۴۴) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رُكُوۡعَاتُهَا ۳

اس میں ۵۹ آیتیں ہیں سورۃ الدخان مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ۚ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝۲ۙ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مع ۱۲ عند المتقدمین
حٰمٓ۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! ہم نے اس کو برکت والی رات میں

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ
اتارا ہے، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ جس رات میں تمام

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
حکمت بھرے اوامر فیصل ہو کر ہماری طرف سے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم ہی

مُرْسِلِيْنَ ۝۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
بھیجنے والے ہیں۔ تیرے رب کی رحمت کے باعث۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ وقف لازم
علم والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کا رب ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ
وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔ بلکہ وہ

فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ
شک میں ہیں، کھیل رہے ہیں۔ اس لیے آپ اس دن کا انتظار کیجیے جس دن آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
صاف دھویں کو لائے گا۔ جو انسانوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک

اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲
عذاب ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہم سے یہ عذاب دور کر دے، یقیناً ہم ایمان لا رہے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳
اب اُن کے لیے اس نصیحت کے حاصل کرنے کا وقت کہاں ہوگا، حالانکہ اُن کے پاس صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ اِنَّا وقف لازم
پھر انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ تو سکھلایا ہوا ہے، مجنون ہے۔ ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝۱۵ وقف لازم
عذاب تھوڑا سا کم کریں گے تو تم دوبارہ اسی حالت پر لوٹ جاؤ گے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶
جس دن ہماری سختی والی پکڑ ہوگی، ہم ضرور انتقام لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

اور ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور اُن کے پاس معزز

كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ

رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو۔ میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ

امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ پر سرکشی مت کرو۔ میں

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ

تمہارے پاس روشن معجزہ لے کر آیا ہوں۔ اور میں میرے اور تمہارے رب کی

وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ

پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تم مجھے رجم کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

تو تم مجھ سے دور رہو۔ پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ ایسی قوم ہے

مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ الثلثۃ

جو مجرم ہے۔ تو (اے موسیٰ!) آپ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جائیے، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور آپ سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دیجیے۔ اس لیے کہ یہ ایسا لشکر ہے جسے غرق کیا جائے گا۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ

وہ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھی رہنے کی جگہیں

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

چھوڑ کر گئے۔ اور ایسی نعمتیں چھوڑیں جن میں وہ مزے کر رہے تھے۔

كَذٰلِكَ قف وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

اسی طرح۔ اور ہم نے دوسری قوم کو اُن چیزوں کا وارث بنایا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

پھر اُن پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں

مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ ع ۲۹ ۱۴

مہلت دی گئی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے

الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ کَانَ
نجات دی۔ (جو تھا) فرعون سے، وہ سرکش، حد سے

عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ
آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اُن کو علم کے ساتھ تمام

عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ
جہان والوں پر منتخب کیا۔ اور ہم نے اُن (بنی اسرائیل) کو وہ معجزات دیے

مَا فِیۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾
جن میں صریح آزمائش/انعام تھا۔ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔

اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾
یہ ہمارا پہلی دفعہ ہی مرنا ہے، اور ہم قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ
پھر ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کیا یہ

خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ جو اُن سے پہلے تھے؟

اَهۡلَکۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾
جن کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً وہ بھی مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ
ہم نے اُن کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں سے اکثر

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾
جانتے نہیں۔ بے شک فیصلہ کا دن اُن تمام کا مقررہ وقت ہے۔

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡئًا وَّلَا هُمۡ
جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی

یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
نصرت کی جائے گی۔ مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ یقیناً وہ

الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ
زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً زقوم کا درخت، وہ گنہگار

الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾ کَالۡمُہۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ کَغَلۡیِ
کا کھانا ہے۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، (اُن کے) پیٹ میں گرم پانی کے کھولنے کی طرح

الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡہُ فَاعۡتِلُوۡہُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾
کھولے گا۔ (حکم ہوگا) اس کو پکڑو اور اس کو دھکیل کر دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِہٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۸﴾
پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقۡ ۚۙ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ ﴿۴۹﴾
تو اس عذاب کو چکھ۔ تو بڑا عزت والا اور مکرم بنتا تھا۔

اِنَّ ھٰذَا مَا کُنۡتُمۡ بِہٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ
یہ وہ عذاب ہے جس میں تم شک کر رہے تھے۔ متقی لوگ

فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ﴿۵۱﴾ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ ﴿۵۲﴾
امن والی جگہ میں ہوں گے۔ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے۔

یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۵۳﴾
وہ باریک اور موٹا ریشم پہنے ہوئے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

کَذٰلِکَ ۟ وَ زَوَّجۡنٰہُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۵۴﴾ یَدۡعُوۡنَ
اسی طرح۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں اُن کے نکاح میں ہم دیں گے۔ وہ

فِیۡہَا بِکُلِّ فَاکِہَۃٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ لَا یَذُوۡقُوۡنَ
اُن میں بے خوف ہو کر تمام میوے مانگیں گے۔ وہ سوائے

فِیۡہَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَۃَ الۡاُوۡلٰی ۚ وَ وَقٰہُمۡ
پہلی موت کے اس میں موت کو نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ نے

عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۶﴾ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ ذٰلِکَ
انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی

ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰہُ بِلِسَانِکَ
بھاری کامیابی ہے۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا

معانقۃ ۱۲ عند المتأخرین ۱۲

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۳ ۱۷/۱۶

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس لیے آپ منتظر رہیے، یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیاتُھا ۳۷ (۴۵) سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۵) رکوعاتھا ۴

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں سورۃ الجاثیۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

یقیناً آسمانوں اور زمین میں البتہ ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور اُن جانوروں میں بھی جن کو اللہ پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا

اور اس روزی میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری، پھر اس

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا، اور ہواؤں کے چلانے میں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم آپ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ

کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ پھر اللہ کے بعد اور اللہ کی آیتوں کے بعد کونسی بات پر

وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾

یہ ایمان لائیں گے؟ ہلاکت ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لیے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ اَڑا رہتا ہے متکبر بن کر

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸

گو یا کہ اس نے اس کو سنا ہی نہیں۔ اس لیے آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کچھ معلوم کر لیتا ہے تو اسے مذاق بناتا ہے۔

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹ۭ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

اُن لوگوں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اُن کے آگے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا

جہنم ہے۔ اور اُن کے کچھ کام نہیں آئے گا جو انہوں نے کمایا تھا

وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ وہ جو انہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنائے ہیں۔ بلکہ اُن کے لیے بھاری

عَظِيْمٌ ۝۱۰ۭ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

عذاب ہوگا۔ یہ ہدایت ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۱۱ۧ اَللّٰهُ ع ۱۷

کفر کیا اُن کے لیے دردناک عذاب میں سے عذاب ہوگا۔ اللہ

الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ

ہی نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کیا، تاکہ کشتی چلے

فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اس میں اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اللہ کا فضل طلب کرو اور تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

شکر ادا کرو۔ اور اس نے تمہارے لیے اپنی طرف سے کام میں لگا رکھی ہیں وہ تمام چیزیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۳ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ معاف کر دیں

لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا

اُن کو جو اللہ کے عذاب کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ قوم کو

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝۱۴ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

اُن کے کرتوت کی سزا دے۔ جس نے نیک عمل کیا

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ

تو اپنے لیے (کیا)۔ اور جس نے برا عمل کیا تو اسی پر وبال ہے۔ پھر تمہارے رب کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۵ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو

الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ

کتاب دی اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انہیں روزی دی عمدہ چیزوں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۶ۚ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ

میں سے اور ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے اُن کو

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ

دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ پھر انھوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد کہ

مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

اُن کے پاس علم آیا آپس کی ضد کی وجہ سے۔ یقیناً تیرا رب

يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ

اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اس میں جس میں وہ اختلاف

يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝۱۷ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ

کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کو اس امر دین کی ایک شریعت پر رکھا ہے،

فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۸

اس لیے آپ اس شریعت کا اتباع کیجیے اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ

یقیناً یہ اللہ سے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آ سکیں گے۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ

اور یقیناً یہ ظالم لوگ اُن میں سے ایک دوسرے کے حمایتی ہیں۔ اور اللہ متقیوں کا

الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۱۹ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

حمایتی ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرتوں کا حامل ہے اور ہدایت

وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ

اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے

اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ

بُرائیاں کمائی ہیں یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم انہیں اُن کی طرح بنائیں گے جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِۙ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں؟ کہ اُن کی زندگی اور اُن کی موت

وَمَمَاتُهُمۡ‌ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ ع ۱۸

برابر ہو جائے؟ برا ہے جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اور اس لیے تاکہ ہر شخص کو

نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيۡتَ

اُن کے عمل کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر آپ نے اس شخص کو

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ

دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، اور جسے اللہ نے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے،

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اور جس کے کان اور دل پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور جس کی آنکھوں پر پردہ

غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ‌ؕ

رکھ دیا ہے۔ پھر اس کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے گا؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ

زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا

اِلَّا الدَّهۡرُ‌ۚ وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ‌ۚ اِنۡ هُمۡ

مگر زمانہ۔ اور اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ صرف

اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

گمان کر رہے ہیں۔ اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا
تو اُن کی حجت نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس ہمارے باپ

بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ
دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ
تمہیں زندہ رکھتا ہے، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن اکٹھا

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جانتے نہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

ع ۳ ۱۹ ۵

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست خسارہ اٹھائیں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى
اور آپ دیکھو گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی۔ ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف

اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
بلائی جائے گی۔ (کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا
یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے خلاف ٹھیک بول رہا ہے۔ یقیناً ہم

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
لکھوا لیا کرتے تھے جو تم عمل کرتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ
پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کو اُن کا رب

رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾
اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
اور جنہوں نے کفر کیا تو (انہیں کہا جائے گا کہ) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَیۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾
کی جاتی تھیں، پھر تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم قوم تھے؟

وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
اور جب کہا جاتا ہے کہ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت

لَا رَیۡبَ فِیۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَةُ ۙ
میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾
ہم تو گمان کرتے ہیں تھوڑا سا اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَا لَهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ
اور اُن کے سامنے اُن کے اعمال کی برائی کھل جائے گی، اور اُن کو گھیر لے گا

مَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَقِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰىكُمۡ
وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمہیں بھلا دیں گے،

كَمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰىكُمُ النَّارُ
جس طرح تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ
اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ تم نے

اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا ۚ
اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور تمہیں دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾
پھر آج وہ وہاں سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ
پھر اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے، تمام جہانوں

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ
کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ ۪ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۳۷﴾ ع ٤
اور زمین میں۔ اور وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔